ماہنامہ آبگینہ
جلد ۱۴ شمارہ ۳
مارچ ۲۰۲۵ء
3

ضلع کنول پور کے ۱۴ تعلیمی اداروں میں ڈیجیٹل لائبریریوں کا افتتاح

۱۲ ہزار سے زائد کتب، مفت وائی فائی اور خواتین کے لیے الگ مطالعہ گوشے

رپورٹ: عائشہ رحمان

ضلع کنول پور کے ۱۴ تعلیمی اداروں میں ڈیجیٹل لائبریریوں کا افتتاح پیر کے روز ڈپٹی کمشنر کنول پور سید ذوالفقار حسین بخاری نے کیا۔ پہلے مرحلے میں قائم کی گئی ان لائبریریوں میں مجموعی طور پر ۱۲ ہزار سے زائد کتب رکھی گئی ہیں، جبکہ ہر لائبریری میں 24 کمپیوٹر، مفت وائی فائی اور خواتین کے لیے الگ مطالعہ گوشے بنائے گئے ہیں۔ حکام کے مطابق اس منصوبے پر مجموعی طور پر 1.2 کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔

افتتاح کے بعد ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’کتاب سے دوری ہماری نوجوان نسل کے ہاتھ میں موجود موبائل فون کی وجہ سے نہیں بلکہ اچھی کتاب تک آسان رسائی نہ ہونے کی وجہ سے ہے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ہر تعلیمی ادارے کی لائبریری کو محلے کے مکینوں کے لیے بھی کھولا جائے گا تاکہ اسکول کے اوقات کے بعد بھی یہ مراکز علم بانٹتے رہیں۔

ڈائریکٹر لائبریریز پروفیسر نگہت آرا سومرو نے بتایا کہ ہر لائبریری میں بچوں کے لیے رنگین گوشہ، بصارت سے محروم افراد کے لیے بریل کتب اور ای بک ریڈرز کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے۔ ان کے مطابق ہر لائبریری کے لیے 3 رضاکار بھرتی کیے گئے ہیں جنہیں ایک ہفتے کی خصوصی تربیت دی گئی۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ لائبریری صرف کتاب گھر نہ رہے بلکہ بحث، مطالعے اور سیکھنے کا مرکز بنے‘‘۔

ضلع کونسل کنول پور کے چیف آفیسر ڈاکٹر فرحان ملک نے اعلان کیا کہ ضلع کونسل آئندہ مالی سال میں مزید 6 لائبریریاں قائم کرے گی، جن میں سے 4 دیہی علاقوں میں ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’اگر عوام نے ان مراکز کو اپنایا تو ہم ہر یونین کونسل میں ایک لائبریری بنانے پر غور کریں گے‘‘۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ کتابوں کی خریداری کے لیے ہر سال بجٹ میں الگ رقم مختص کرنا ہوگی۔

شہری تنظیم ’’کتاب دوست کنول پور‘‘ کے صدر ماسٹر عبدالحمید نے منصوبے کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہم نے کئی برس سے اسکولوں میں کتاب میلے لگائے ہیں، یہ لائبریریاں اس کام کو مستقل شکل دیں گی‘‘۔ تاہم انہوں نے تجویز دی کہ کتابوں کے اجرا کا نظام کمپیوٹرائزڈ ہونا چاہیے تاکہ قارئین کی رکنیت اور واپسی کا ریکارڈ ضائع نہ ہو۔ ڈپٹی کمشنر نے اس تجویز کو قابلِ عمل قرار دیا۔

ضلع کونسل کنول پور کا 2025-26ء کا 4 ارب 12 کروڑ روپے کا بجٹ منظور

ترقیاتی منصوبوں کے لیے 1 ارب 85 کروڑ روپے مختص، ٹیکس وصولی کا ہدف 2 ارب 30 کروڑ روپے مقرر

رپورٹ: عائشہ رحمان

ضلع کونسل کنول پور کے اجلاس منعقدہ جمعرات 27 مارچ 2025ء میں 2025-26ء کے لیے 4 ارب 12 کروڑ روپے کا بجٹ منظور کر لیا گیا۔ اجلاس کی صدارت چیف آفیسر ضلع کونسل کنول پور ڈاکٹر فرحان ملک نے کی۔ اجلاس میں 38 میں سے 31 ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ کے حق میں 24 ووٹ آئے جبکہ 7 ارکان نے مخالفت کی۔ منظور شدہ بجٹ میں ترقیاتی اخراجات کے لیے 1 ارب 85 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔

بجٹ دستاویز کے مطابق ضلع کونسل نے 2025-26ء کے دوران 2 ارب 30 کروڑ روپے ٹیکس وصولی کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس میں پراپرٹی ٹیکس، پیشہ ور ٹیکس اور اشتہارات پر عائد ٹیکس شامل ہیں۔ گزشتہ مالی سال میں ٹیکس وصولی کا ہدف 2 ارب روپے تھا۔ ڈاکٹر فرحان ملک نے کہا کہ ’’ہدف بڑھایا گیا ہے لیکن ہم نے ٹیکس نیٹ میں توسیع کی ہے، شرح میں اضافہ نہیں کیا‘‘۔

ترقیاتی منصوبوں میں 312 کلومیٹر دیہی سڑکوں کی تعمیر و مرمت، 14 ڈسپنسریوں کی اپ گریڈیشن اور 4 نئے دیہی مراکز صحت کا قیام شامل ہے۔ 1.2 کروڑ روپے کا ایک منصوبہ ضلع کونسل کی عمارت پر شمسی توانائی کے پینل لگانے سے متعلق ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ اس سے سالانہ تقریباً 18 لاکھ روپے بجلی کے بل کی بچت ہوگی۔

اجلاس کے دوران رکن ضلع کونسل حاجی نذیر احمد بھٹی نے شکایت کی کہ ان کے حلقے میں 9 کلومیٹر طویل سڑک کی تعمیر کے لیے 2 سال سے فنڈز مختص ہیں لیکن کام شروع نہیں ہوا۔ چیف آفیسر نے جواب دیا کہ متعلقہ ٹھیکیدار کمپنی کو نوٹس جاری کیا جا چکا ہے اور اگر 15 یوم میں کام شروع نہ ہوا تو معاہدہ منسوخ کر دیا جائے گا۔

اپوزیشن کے رکن ضلع کونسل محترمہ شازیہ خانم نے بجٹ کو ’’کاغذی منصوبہ بندی‘‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال کے 1 ارب 60 کروڑ روپے کے ترقیاتی بجٹ میں سے صرف 41 فیصد رقم خرچ ہو سکی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہر سہ ماہی پیش رفت رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے۔ ڈاکٹر فرحان ملک نے اس مطالبے کو تسلیم کرتے ہوئے اعلان کیا کہ ہر 3 ماہ بعد ایک تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے گی۔

بجٹ کی منظوری کے بعد ڈاکٹر فرحان ملک نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد صرف کاغذ پر ترقی نہیں بلکہ عوام کو نظر آنے والی تبدیلی ہے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ٹھیکیداروں کی رجسٹریشن کے لیے ایک شکایت سیل بھی قائم کیا جائے گا تاکہ شہری براہِ راست اپنی شکایات درج کرا سکیں۔ اجلاس 2 گھنٹے 40 منٹ جاری رہا۔

(جاری ہے: صفحہ 3 کالم 5 میں پڑھیے)

ضلع کنول پور کے ۱۴ تعلیمی اداروں میں ڈیجیٹل لائبریریوں کا افتتاح

۱۲ ہزار سے زائد کتب، مفت وائی فائی اور خواتین کے لیے الگ مطالعہ گوشے

رپورٹ: عائشہ رحمان

ضلع کنول پور کے ۱۴ تعلیمی اداروں میں ڈیجیٹل لائبریریوں کا افتتاح پیر کے روز ڈپٹی کمشنر کنول پور سید ذوالفقار حسین بخاری نے کیا۔ پہلے مرحلے میں قائم کی گئی ان لائبریریوں میں مجموعی طور پر ۱۲ ہزار سے زائد کتب رکھی گئی ہیں، جبکہ ہر لائبریری میں 24 کمپیوٹر، مفت وائی فائی اور خواتین کے لیے الگ مطالعہ گوشے بنائے گئے ہیں۔ حکام کے مطابق اس منصوبے پر مجموعی طور پر 1.2 کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔

افتتاح کے بعد ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’کتاب سے دوری ہماری نوجوان نسل کے ہاتھ میں موجود موبائل فون کی وجہ سے نہیں بلکہ اچھی کتاب تک آسان رسائی نہ ہونے کی وجہ سے ہے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ہر تعلیمی ادارے کی لائبریری کو محلے کے مکینوں کے لیے بھی کھولا جائے گا تاکہ اسکول کے اوقات کے بعد بھی یہ مراکز علم بانٹتے رہیں۔

ڈائریکٹر لائبریریز پروفیسر نگہت آرا سومرو نے بتایا کہ ہر لائبریری میں بچوں کے لیے رنگین گوشہ، بصارت سے محروم افراد کے لیے بریل کتب اور ای بک ریڈرز کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے۔ ان کے مطابق ہر لائبریری کے لیے 3 رضاکار بھرتی کیے گئے ہیں جنہیں ایک ہفتے کی خصوصی تربیت دی گئی۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ لائبریری صرف کتاب گھر نہ رہے بلکہ بحث، مطالعے اور سیکھنے کا مرکز بنے‘‘۔

ضلع کونسل کنول پور کے چیف آفیسر ڈاکٹر فرحان ملک نے اعلان کیا کہ ضلع کونسل آئندہ مالی سال میں مزید 6 لائبریریاں قائم کرے گی، جن میں سے 4 دیہی علاقوں میں ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’اگر عوام نے ان مراکز کو اپنایا تو ہم ہر یونین کونسل میں ایک لائبریری بنانے پر غور کریں گے‘‘۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ کتابوں کی خریداری کے لیے ہر سال بجٹ میں الگ رقم مختص کرنا ہوگی۔

شہری تنظیم ’’کتاب دوست کنول پور‘‘ کے صدر ماسٹر عبدالحمید نے منصوبے کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہم نے کئی برس سے اسکولوں میں کتاب میلے لگائے ہیں، یہ لائبریریاں اس کام کو مستقل شکل دیں گی‘‘۔ تاہم انہوں نے تجویز دی کہ کتابوں کے اجرا کا نظام کمپیوٹرائزڈ ہونا چاہیے تاکہ قارئین کی رکنیت اور واپسی کا ریکارڈ ضائع نہ ہو۔ ڈپٹی کمشنر نے اس تجویز کو قابلِ عمل قرار دیا۔

ضلع کونسل کنول پور کا 2025-26ء کا 4 ارب 12 کروڑ روپے کا بجٹ منظور

ترقیاتی منصوبوں کے لیے 1 ارب 85 کروڑ روپے مختص، ٹیکس وصولی کا ہدف 2 ارب 30 کروڑ روپے مقرر

رپورٹ: عائشہ رحمان

ضلع کونسل کنول پور کے اجلاس منعقدہ جمعرات 27 مارچ 2025ء میں 2025-26ء کے لیے 4 ارب 12 کروڑ روپے کا بجٹ منظور کر لیا گیا۔ اجلاس کی صدارت چیف آفیسر ضلع کونسل کنول پور ڈاکٹر فرحان ملک نے کی۔ اجلاس میں 38 میں سے 31 ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ کے حق میں 24 ووٹ آئے جبکہ 7 ارکان نے مخالفت کی۔ منظور شدہ بجٹ میں ترقیاتی اخراجات کے لیے 1 ارب 85 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔

بجٹ دستاویز کے مطابق ضلع کونسل نے 2025-26ء کے دوران 2 ارب 30 کروڑ روپے ٹیکس وصولی کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس میں پراپرٹی ٹیکس، پیشہ ور ٹیکس اور اشتہارات پر عائد ٹیکس شامل ہیں۔ گزشتہ مالی سال میں ٹیکس وصولی کا ہدف 2 ارب روپے تھا۔ ڈاکٹر فرحان ملک نے کہا کہ ’’ہدف بڑھایا گیا ہے لیکن ہم نے ٹیکس نیٹ میں توسیع کی ہے، شرح میں اضافہ نہیں کیا‘‘۔

ترقیاتی منصوبوں میں 312 کلومیٹر دیہی سڑکوں کی تعمیر و مرمت، 14 ڈسپنسریوں کی اپ گریڈیشن اور 4 نئے دیہی مراکز صحت کا قیام شامل ہے۔ 1.2 کروڑ روپے کا ایک منصوبہ ضلع کونسل کی عمارت پر شمسی توانائی کے پینل لگانے سے متعلق ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ اس سے سالانہ تقریباً 18 لاکھ روپے بجلی کے بل کی بچت ہوگی۔

اجلاس کے دوران رکن ضلع کونسل حاجی نذیر احمد بھٹی نے شکایت کی کہ ان کے حلقے میں 9 کلومیٹر طویل سڑک کی تعمیر کے لیے 2 سال سے فنڈز مختص ہیں لیکن کام شروع نہیں ہوا۔ چیف آفیسر نے جواب دیا کہ متعلقہ ٹھیکیدار کمپنی کو نوٹس جاری کیا جا چکا ہے اور اگر 15 یوم میں کام شروع نہ ہوا تو معاہدہ منسوخ کر دیا جائے گا۔

اپوزیشن کے رکن ضلع کونسل محترمہ شازیہ خانم نے بجٹ کو ’’کاغذی منصوبہ بندی‘‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال کے 1 ارب 60 کروڑ روپے کے ترقیاتی بجٹ میں سے صرف 41 فیصد رقم خرچ ہو سکی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہر سہ ماہی پیش رفت رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے۔ ڈاکٹر فرحان ملک نے اس مطالبے کو تسلیم کرتے ہوئے اعلان کیا کہ ہر 3 ماہ بعد ایک تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے گی۔

بجٹ کی منظوری کے بعد ڈاکٹر فرحان ملک نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد صرف کاغذ پر ترقی نہیں بلکہ عوام کو نظر آنے والی تبدیلی ہے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ٹھیکیداروں کی رجسٹریشن کے لیے ایک شکایت سیل بھی قائم کیا جائے گا تاکہ شہری براہِ راست اپنی شکایات درج کرا سکیں۔ اجلاس 2 گھنٹے 40 منٹ جاری رہا۔

ضلع کونسل کنول پور کا 2025-26ء کا 4 ارب 12 کروڑ روپے کا بجٹ منظور

ترقیاتی منصوبوں کے لیے 1 ارب 85 کروڑ روپے مختص، ٹیکس وصولی کا ہدف 2 ارب 30 کروڑ روپے مقرر

رپورٹ: عائشہ رحمان

ضلع کونسل کنول پور کے اجلاس منعقدہ جمعرات 27 مارچ 2025ء میں 2025-26ء کے لیے 4 ارب 12 کروڑ روپے کا بجٹ منظور کر لیا گیا۔ اجلاس کی صدارت چیف آفیسر ضلع کونسل کنول پور ڈاکٹر فرحان ملک نے کی۔ اجلاس میں 38 میں سے 31 ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ کے حق میں 24 ووٹ آئے جبکہ 7 ارکان نے مخالفت کی۔ منظور شدہ بجٹ میں ترقیاتی اخراجات کے لیے 1 ارب 85 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔

بجٹ دستاویز کے مطابق ضلع کونسل نے 2025-26ء کے دوران 2 ارب 30 کروڑ روپے ٹیکس وصولی کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس میں پراپرٹی ٹیکس، پیشہ ور ٹیکس اور اشتہارات پر عائد ٹیکس شامل ہیں۔ گزشتہ مالی سال میں ٹیکس وصولی کا ہدف 2 ارب روپے تھا۔ ڈاکٹر فرحان ملک نے کہا کہ ’’ہدف بڑھایا گیا ہے لیکن ہم نے ٹیکس نیٹ میں توسیع کی ہے، شرح میں اضافہ نہیں کیا‘‘۔

ترقیاتی منصوبوں میں 312 کلومیٹر دیہی سڑکوں کی تعمیر و مرمت، 14 ڈسپنسریوں کی اپ گریڈیشن اور 4 نئے دیہی مراکز صحت کا قیام شامل ہے۔ 1.2 کروڑ روپے کا ایک منصوبہ ضلع کونسل کی عمارت پر شمسی توانائی کے پینل لگانے سے متعلق ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ اس سے سالانہ تقریباً 18 لاکھ روپے بجلی کے بل کی بچت ہوگی۔

اجلاس کے دوران رکن ضلع کونسل حاجی نذیر احمد بھٹی نے شکایت کی کہ ان کے حلقے میں 9 کلومیٹر طویل سڑک کی تعمیر کے لیے 2 سال سے فنڈز مختص ہیں لیکن کام شروع نہیں ہوا۔ چیف آفیسر نے جواب دیا کہ متعلقہ ٹھیکیدار کمپنی کو نوٹس جاری کیا جا چکا ہے اور اگر 15 یوم میں کام شروع نہ ہوا تو معاہدہ منسوخ کر دیا جائے گا۔

اپوزیشن کے رکن ضلع کونسل محترمہ شازیہ خانم نے بجٹ کو ’’کاغذی منصوبہ بندی‘‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال کے 1 ارب 60 کروڑ روپے کے ترقیاتی بجٹ میں سے صرف 41 فیصد رقم خرچ ہو سکی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہر سہ ماہی پیش رفت رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے۔ ڈاکٹر فرحان ملک نے اس مطالبے کو تسلیم کرتے ہوئے اعلان کیا کہ ہر 3 ماہ بعد ایک تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے گی۔

بجٹ کی منظوری کے بعد ڈاکٹر فرحان ملک نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد صرف کاغذ پر ترقی نہیں بلکہ عوام کو نظر آنے والی تبدیلی ہے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ٹھیکیداروں کی رجسٹریشن کے لیے ایک شکایت سیل بھی قائم کیا جائے گا تاکہ شہری براہِ راست اپنی شکایات درج کرا سکیں۔ اجلاس 2 گھنٹے 40 منٹ جاری رہا۔

ماہنامہ آبگینہ
جلد ۱۴ شمارہ ۳
مارچ ۲۰۲۵ء
3